ومن الناس من یقول اٰمنا باللہ وبالیوم الاخر وما ھم بمؤمنین (پ اول)

مختصر رسالہ

ایمان ثلاثہ

حضرات اصحاب ثلاثہ یعنی حضرت ابوبکر و حضرت عمر و حضرت عثمان کے اسلام و ایمان خدمات اسلامی جہاد فی سبیل اللہ و اطاعت اور محبت رسول مقبول اور مودۃ اہلبیت رسالت صلعم پر کتاب اللہ و احادیث صحیحہ و تواریخ معتبر سنیہ سے مختصر روشنی ڈالی گئی ہے اور اہلسنت کے عقیدہ افضل الناس بعد النبی ابوبکر ثم عمر ثم عثمان کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور جناب امیر المومنین علی المرتضےٰ علیہ السلام کے ایمان و جہاد فی سبیل اللہ کا موازنہ کیا گیا ہے۔

از تصنیف جناب حکیم و ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب صابر پشنر جعفری کربلائی جھنگ سیالوی (سابق سنی)

مُصَدَّقہ

جناب فخر المتکلمین رئیس المحققین افلاطون زمان ارسطوئے دوران محب اہلبیت مولوی و حکیم امیر الدین صاحب کھوکھر ساکن موضع نبوار چک جلال الدین ضلع جھنگ مؤلف فلک النجاۃ فی الامامت والصلوٰۃ مربی انجمن تذکرۃ المعصومین ۔ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء

جسکو

جناب سید حسن شاہ صاحب نقوی البخاری خلف الرشید جناب سید جلال شاہ صاحب مرحوم و مغفور سیکرٹری انجمن تذکرۃ المعصومین جھنگ شہر نے برائے افادہ کافۂ اہل اسلام شائع کیا

بار اول تعداد ۱۰۰۰ — (بجملہ حقوق محفوظ ہیں) قیمت فی جلد ۱۰ /

خلاصہ

قواعد وضوابط واغراض ومقاصد انجمن تذکرۃ المعصومین جھنگ شہر

مذہب حقہ اثنا عشریہ کی اشاعت بذریعہ پمفلٹ اور کتب وغیرہ کرنا۔

مناقب اور فضائل اہلبیت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تاریخی حالات اور تعلیم الائمہ کا شائع کرنا۔ نوروز۔ عید غدیر وغیرہ اور عزاداری سید الشہداء سیدنا و مولانا جناب امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام روحی لہ الفداء کو ذوق وشوق سے منانا اور ترقی دینا اصلی فلسفہ شہادت سے حقیقی اسلام ظاہر کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) اس انجمن کا ہر ایک شیعہ مومن کم از کم ۲ ماہوار پر ممبر ہو سکتا ہے۔ اور ۔ وسائی عظام [illegible] وایت کرام کی قدر دانی

(۲) ہر ایک ممبر کا فرض ہے کہ وہ انجمن کی ترقی اور بہبودی کی کوشش کرے۔

(۳) اگر کوئی ممبر کسی وجہ سے انجمن سے کنارہ کش ہو جائے تو وہ اپنا چندہ کسی حالت میں واپس نہیں لے سکتا۔

(۴) ہر ایک ممبر پر اپنے مذہب امامیہ کی پابندی لازم ہے تارک صوم اور صلوٰۃ ممبر نہیں ہو سکتا

(۵) یہ انجمن خاص تبلیغی ہے۔ پولٹیکل اور سیاسی معاملات میں اسکو ہرگز دخل نہیں ہے

(۶) انجمن کے تمام رسالہ جات وکتب وغیرہ ہر ایک ممبر اور غیر ممبر اور غیر مذہب کے پڑھنے کے واسطے دفتر انجمن میں موجود رہتی ہیں۔

(۷) انجمن کے اپنے شائع شدہ پمفلٹ اور کتب ممبران صاحبان اور مخالفین مذہب شیعہ کو مفت تقسیم ہوتی ہیں۔

سید حسن شاہ کربلائی نقوی البخاری سیکرٹری انجمن تذکرۃ المعصومین جھنگ شہر

پنجاب

رؤسائے عظام شیعہ ضلع جھنگ اس انجمن کے سرپرست ہیں۔ انکا لحاظ و ادب بھی نہیں کیا جاتا۔ ان صاحبان سے ہزارہا روپیہ وصول کر کے انہیں کو کافر۔ فاسق۔ بیدین اور بدعتی بنایا جاتا ہے۔ عجب احسان فراموشی ہے

۴۔ مذہب سنی کے تمام فرقے بارہ آئمہ الطہار اولاد احمد مختار رسید الابرار صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مذہب پر نہیں چلتے۔ انکی کتب عقائد۔ کتب اصول۔ انکے عمل اور انکے چلن سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان لوگوں کو مذہب اہلبیتؑ سے ہرگز غرض نہیں۔ اگر انکو خاندان رسالت صلعم سے محبت اور مودۃ ہوتی تو وہ اپنے اعمال و معاملات و عبادت میں ان پاک اور مقدس اماموں کی پیروی و اطاعت کرتے اور مذہب امامیہ کے پابند ہو کر جعفری کہلاتے۔ مگر ان لوگوں نے اولاد رسول صلعم سے ہر زمانہ میں مخالفت کی اور انکے مقابلہ میں عداوت اور دشمنی سے مذاہب حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ چکڑالوی نیچری۔ وہابی۔ مرزائی جاری کئے اور سادات کرام کو ملیا میٹ کرنے کے واسطے گھر گھر امام۔ گھر گھر ولی۔ گھر گھر مجتہد غوث اور قطب اور پیر اور مہدی موعود بنائے اور اپنی تقریروں و تحریروں میں اولاد رسول مقبولؐ کی توہین و ہتک کر کے شان سادات مٹانے لگے اور مذہب امامیہ سے عام مسلمانوں کو بہتان اور افترا باندھکر نفرت دلانے لگے۔ خاصکر وہابی لوگوں نے تو اپنی کتابوں اور رسالوں اور اخباروں میں حضرات اصحاب ثلاثہ کے مصنوعی مناقب و فضائل شائع کئے اور اولاد رسول صلعم کی شان میں حقارت آمیز و نفرت انگیز کلمات کہے اور اقوال آئمہ اطہار کی غلط معانی و تاویلات کیں۔

ب۔ مولوی قطب الدین سنی حنفی اپنے فتوے میں مذہب شیعہ پر صریح افترا و کذب اور بہتان باندھتا ہے اور شیعہ و سنی کو لڑاتا ہے اور یوں لکھتا ہے " ایک رافضی ہے جو اصحاب ثلاثہ کو نہ صرف غاصب اور خارج از ایمان اعتقاد کرتا ہے بلکہ انکو بہت بکتا ہے اور سب کو عبادت سمجھتا ہے اسی طرح جناب عائشہؓ کے متعلق اسکا اعتقاد ہے۔ نیز انکو متہم بالزنا کرتا ہے۔ اس زمانہ کے رافضی صحاح ستہ کو نہیں

مانتے۔ امام اعظم کو خفت آمیز الفاظ سے یاد کرتا ہے اہلسنتہ والجماعت کی اہانت سے نہیں چوکتا۔ لہٰذا وہ اس وجہ سے بھی کفر کا مستحق ہے۔ چودھویں صدی کے رافضی سخت گیر اور دریدہ دہن ہیں خصوصاً ضلع جھنگ کے رافضی نعوذ باللہ منہم بڑے منہ پھٹ واقع ہوئے ہیں۔ یہ لوگ ثلاثہ کو جبت۔ طاغوت۔ اور صنمی قریش لکھتے ہیں یہ لوگ تمام اہلسنتہ والجماعتہ کو ناصبی کہتے ہیں اور ناصبی کو کافر بتلاتے ہیں۔ ان لوگوں کا مذہب ہے کہ صلوٰۃ جنازہ میں مومن پر پانچ تکبیریں اور منافق پر چار تکبیریں ہیں اور اگر سنی پر نماز جنازہ پڑھو تو تکبیر پنجم نہ کہو۔ خلفاء ثلاثہ کو رافضی لوگ منافقین وغیرہ کہتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے صدیق اکبر کے ساتھ بیعت کی تھی۔ انکو مفسدین بتلاتے ہیں۔ یہ لوگ غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو باطل الخیال شخص اعتقاد کرتے ہیں۔ تمام دنیا کے محقق فقہا مطلق روافض کو بدعتی اور فاسق کہتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ (شیعہ) جیسے ثلاثہ کو کافر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح اہلسنت والجماعتہ کو بھی ناصبی کافر اعتقاد کرتے ہیں"۔ (انتہیٰ کلامہ بالفاظہ) جب ضلع جھنگ میں ایسے مفتری اور مفسد مولوی موجود ہوں تو شیعہ اور سنی کا کیسے اتفاق ہو سکتا ہے۔ مولوی صاحب کے ان افترا و بہتانات کا جواب فتویٰ صابریہ میں تین سال ہوئے مفصل و مدلل دیا گیا اور دوسری دفعہ بھی چھپوا کر ضلع جھنگ میں تقسیم کیا گیا۔ مگر مولوی صاحب کو اس کے جواب الجواب کا حوصلہ نہ پڑا۔ مولوی صاحب اور اس کے معاونین کو معلوم ہو کہ مذہب شیعہ اپنی طرف سے وہی پیش کرتا ہے جو سنی عالم حضرات اصحاب ثلاثہ کے ایمان و اعمال پر اپنی کتب معتبرہ میں تحریر کر گئے ہیں اس لئے میں نے نظامی طور ہند و پنجاب کے علماء کرام اہلسنتہ عموماً اور ضلع جھنگ کے مولوی صاحبان کے من گھڑت خیالات و افترا و بہتانات لکھے زہریلے کذب آمیز و فتنہ انگیز رسالہ جات و اشتہارات کو دور کرنے اور علاوہ بہتانی تھم وزیر آبادی۔ ایڈیٹر النجم۔ ایڈیٹر اہلحدیث امرتسر و ایڈیٹر الفضل قادیان و دیگر مسلم نما ایڈیٹران اخبارات پنجاب کے توہمات اور باطل عقائد کو مٹانے اور حضرات اصحاب ثلاثہ کے حقیقی حالات او

فضائل وخلافت کے صحیح واقعات اور انکے خاندان رسالت صلعم سے سلوک و محبت
ومودۃ کو ظاہر کرنے کے واسطے یہ مختصر رسالہ ایمان ثلاثہ لکھا ہے۔ تاکہ سنی مسلمانوں
کی غلط فہمی دور ہو کہ مذہب شیعہ خواہ مخواہ اصحاب النبی صلعم کی تردید و تکذیب کرتا ہے
نہیں نہیں بلکہ اہلحدیث اور اہل سنت کے محدثین اور مورخین جو کچھ حضرات اصحاب
ثلاثہ کے اصلی حالات لکھ گئے ہیں۔ اور انکی توہین و ہتک کر گئے ہیں۔ انھی پر کافی
روشنی ڈالتا ہے۔ تاکہ سنی مسلمانوں کی شیعہ سے بدظنی دور ہو جائے اور انکے پرانے
دنیاوی یہ عقیدہ کی اصلاح ہو (کہ اصحاب ثلاثہ سب امت سے افضل ہیں اور وہ جناب
رسول اللہ صلعم کے خلیفے ہیں اور قطعی بہشتی۔ مومن کامل اور بڑے بہادر اور غازی ہیں
(عقیدہ سنی)

سنی مسلمانو یہ سب کے سب تو ہی صاحبان کے بناؤٹی فسانے ہیں۔ تمہارے
اگلے محدثین اور مورخین لکھ گئے ہیں۔ کہ حضرات اصحاب ثلاثہ نہ تو اہلبیت رسالت
سے افضل ہیں اور نہ ہی ان میں سے کسی کو جناب رسول اللہ صلعم نے اپنا خلیفہ بنایا اور
نہ ہی انکا ماننا کوئی جزو ایمان ہے اور یہ صحابہ ہمیشہ ہر ایک جنگ اور غزا سے بھاگتے
رہے اور اپنی جان بچاتے رہے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک
اولاد سے بعد وفات النبی صلعم برا سلوک کیا۔ حق تلفی کی۔ یہ سب کچھ مذہب سنی کے
صحاح ستہ اور معتبر تواریخ میں درج ہیں۔ میں اپنی طرف سے حضرات اصحاب ثلاثہ
پر کوئی فتوے نہیں لگاتا۔ اور نہ مجھے حق حاصل ہے۔ کہ تمام اسلامی دنیا کے سنی
مسلمانوں کے بزرگان دین اور انکے پیشوایان کی شان میں اپنی طرف سے کچھ تنقیص
کروں۔ یا الزام لگاؤں۔ یہ تو شیعوں کا اصول نہیں کہ اصحاب ثلاثہ پر بے محل اور
بلاضرورت لعن وطعن کیا کریں۔ لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ مذہب شیعہ
کو انکے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ نہ یہ اصحاب ثلاثہ کی خلافت کو جائز سمجھتے ہیں اور نہ
انہیں اپنا امام و پیشوا مانتے ہیں۔ بلکہ مذہب شیعہ کی تعریف یہی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ
اور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خاندان رسالت کے آئمہ اطہار